صحیح
مسلم
شریف
مع مختصر شرح نووی مترجم
۷۴۲۲ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ
ترجمہ: علامہ وحید الزمان
ناشر: خالد احسان پبلشرز لاہور

۷۴۲۲ احادیثِ نبوی کا رُوح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

صحیح مُسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مع ترجمہ

جلد

سوم

امام مسلم بن الحجاج ؒ نے کئی لاکھ احادیث نبوی ؐ سے انتخاب فرما کر
مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں۔

ترجمہ:
علامہ وحید الزمان

٢٤١٢- عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ)).

۲۴۱۲۔ ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

٢٤١٣- عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ بِمِثْلِهِ.

۲۴۱۳۔ مذکورہ بالا حدیث اس سند سے بھی مروی ہے۔

٢٤١٤- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ.

۲۴۱۴۔ مذکورہ بالا حدیث اس سند سے بھی مروی ہے۔

بَاب لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ لَابْتَغَى ثَالِثًا

باب: اگر آدم کے بیٹے کے پاس دو وادیاں مال کی ہوں تو وہ تیسری چاہے گا

٢٤١٥- عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللهُ عَلَى مَنْ تَابَ)).

۲۴۱۵- انسؓ نے کہا رسول اللہؐ نے فرمایا اگر آدمی کے دو جنگل ہوں مال کے تو بھی وہ تیسرا ڈھونڈتا رہے اور پیٹ نہیں بھرتی آدمی کا مگر مٹی۔ اور رجوع ہوتا ہے اللہ کا اس پر جو توبہ کرے (یعنی جو دنیا کی حرص سے باز آئے اسے گنج قناعت فرماتا ہے)۔

٢٤١٦- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ أُنْزِلَ أَمْ شَيْءٌ كَانَ يَقُولُهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ .

۲۴۱۶-انسؓ نے کہا سنا میں نے رسول اللہؐ سے کہ فرماتے تھے یہ مجھے معلوم نہیں کہ آپ پر یہ بات اتری تھی یا خود فرماتے تھے۔ پھر بیان کی روایت ابو عوانہ کی جو اوپر گزری۔

٢٤١٧- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ ((أَنَّهُ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنَّ لَهُ وَادِيًا آخَرَ وَلَنْ يَمْلَأَ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ وَاللهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ)).

۲۴۱۷- حضرت انسؓ نے آنحضرتؐ سے روایت کی کہ فرمایا اگر آدمی کا ایک جنگل سونے کا ہو تو بھی آرزو کرے کہ دوسرا ہو اور اس کا منہ نہیں بھرتی مگر مٹی (گور کی) اور اللہ رجوع کرتا ہے اس کی طرف جو توبہ کرے۔

٢٤١٨- عَنِ ابْنَ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ((لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ مِلْءَ وَادٍ مَالًا لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ إِلَيْهِ

۲۴۱۸- عبداللہ بن عباسؓ نے کہا میں نے سنا رسول اللہؐ سے کہ اگر آدمی کا ایک میدان مال سے بھرا ہو تو بھی چاہے گا کہ اسی کے برابر اور ہو۔ اور آدمی کا جی کسی چیز سے نہیں بھرتا سوا مٹی کے اور

(۲۴۱۵) ☆ یہ شعر اس حدیث کے موافق ہے ۔

چشم تنگ کور دنیا دار را
یا قناعت پر کند یا خاک گور

مِثْلَهُ وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَاللهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ)) قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَا أَدْرِي أَمِنَ الْقُرْآنِ هُوَ أَمْ لَا وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَمِنَ الْقُرْآنِ لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ.

رجوع ہوتا ہے اللہ کا اس پر جو توبہ کرے۔ ابن عباسؓ نے کہا میں نہیں جانتا کہ یہ قرآن میں سے ہے یا نہیں اور زہیر کی روایت میں یہ ہے کہ میں نہیں جانتا قرآن میں سے ہے اور ابن عباس کا نام نہیں لیا۔

٢٤١٩- عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ رضي الله عنه إِلَى قُرَّاءِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ ثَلَاثُ مِائَةِ رَجُلٍ قَدْ قَرَءُوا الْقُرْآنَ فَقَالَ أَنْتُمْ خِيَارُ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَقُرَّاؤُهُمْ فَاتْلُوهُ وَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَتَقْسُوَ قُلُوبُكُمْ كَمَا قَسَتْ قُلُوبُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَإِنَّا كُنَّا نَقْرَأُ سُورَةً كُنَّا نُشَبِّهُهَا فِي الطُّولِ وَالشِّدَّةِ بِبَرَاءَةَ فَأُنْسِيتُهَا غَيْرَ أَنِّي قَدْ حَفِظْتُ مِنْهَا لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَكُنَّا نَقْرَأُ سُورَةً كُنَّا نُشَبِّهُهَا بِإِحْدَى الْمُسَبِّحَاتِ فَأُنْسِيتُهَا غَيْرَ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْهَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ فَتُكْتَبُ شَهَادَةً فِي أَعْنَاقِكُمْ فَتُسْأَلُونَ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۲۴۱۹- ابوالاسود نے کہا ابو موسیٰ اشعریؓ نے بصرہ کے قاریوں کو بلوا بھیجا اور وہ سب تین سو قاری انکے پاس آئے اور انھوں نے قرآن پڑھا اور ابو موسیٰ نے ان سے کہا کہ تم بصرہ کے سب لوگوں سے بہتر ہو اور وہاں کے قاری ہو سو قرآن پڑھتے رہو اور بہت مدت گزر جانے سے ست نہ ہو جاؤ کہ تمہارے دل سخت ہو جائیں جیسے تم سے اگلوں کے دل سخت ہوگئے اور ہم ایک سورت پڑھا کرتے تھے جو طول میں اور سخت وعیدوں میں برأت کے برابر تھی پھر میں اسے بھول گیا مگر اتنی بات یاد رہی کہ اگر آدمی کے دو میدان ہوتے ہیں مال کے تب بھی تیسرا ڈھونڈتا رہتا اور آدمی کا پیٹ نہیں بھرتا مگر مٹی سے اور ہم ایک سورت اور پڑھتے تھے اور اس کو مسبحات میں کی ایک سورت کے برابر جانتے تھے میں وہ بھی بھول گیا مگر اس میں سے یہ آیت یاد ہے اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو وہ بات جو کرتے نہیں اور جو بات ایسی کہتے ہو کہ کرتے نہیں وہ تمہاری گردنوں میں لکھ دی جاتی ہے گواہی کے طور پر کہ اس کا سوال ہوگا تم سے قیامت کے دن۔

بَاب لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ

باب: قناعت کی فضیلت

٢٤٢٠- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ)).

۲۴۲۰- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امیری سامان بہت ہونے سے نہیں ہے بلکہ امیری دل سے ہے۔

(۲۴۱۹) ☆ ان سب حدیثوں میں مذمت ہے دنیا کی حرص کی اور برائی ہے دنیا کے بہت چاہنے کی اور کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

اہل دنیا کافران مطلق اند — روز و شب در زق زق و در بق بق اند

(۲۴۲۰) ☆ یعنی سامان دنیا بہت ہے مگر آدمی پر حرص غالب ہے جب بھی امیر نہیں اور دل غنی ہے تو بے مال کے بھی بے پرواہ ہے۔